ملفوظات
حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی
الکلام الحسن
مرتب
عارف باللہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہ
المکتبۃ الاشرفیہ
جامعہ اشرفیہ ۔ فیروزپور روڈ لاہور
پاکستان

احادیث احیاء العلوم کی تخریج

فرمایا۔ عراقی نے احادیث احیاء العلوم کی تخریج کی ہے بجز بعض قلیل حدیثوں کے باقی سب کا مخرج بیان کیا ہے۔

اہل تاریخ کے نزدیک قیامت بالکل قریب ہے

فرمایا۔ اہل تاریخ کے نزدیک آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیکر اس وقت تک سات ہزار سال ہوئے ہیں اور بعض روایات کی بناء پر قیامت اب بالکل قریب ہے۔

بزرگوں کی صحبت کا ایک عظیم نفع

فرمایا۔ بزرگوں کی صحبت سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ اُس سے ایسا علم حاصل ہو جاتا ہے جو عمل کا داعی ہو جاتا ہے اور احوال و کیفیات پیش آنا صحبت کا اصل ثمرہ نہیں بلکہ احوال اور کیفیات تو اکثر کم عقلوں کو زیادہ پیش آتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ حالات اکثر یکسوئی سے پیدا ہوتے ہیں اور کم عقل میں یکسوئی زیادہ ہوتی ہے اور عقلمند کو ہر امر میں متعدد احتمالات پیدا ہوتے رہنے سے اس کا ذہن چاروں طرف دوڑتا رہتا ہے وہ حالت ہوتی ہے فی کل واد یھیمون البتہ اگر قوی حال غالب آجاوے تو وہ مستثنیٰ ہے۔

قیام فی المولود کے بارے میں مولانا محمد یعقوب کا ارشاد

فرمایا۔ قیام فی المولد کی بنا حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ نے یہ ارشاد فرمائی کہ یہ ایک کیفیت وجد یہ ہے پہلے کسی کو محفل میں خاص ذکر کے وقت وجد ہوا اور کھڑا ہو گیا۔ آدابِ وجد میں سے یہ ہے کہ جب ایک قیام کرے سب کو قیام مناسب ہے اس کی مصلحت یہ ہے کہ وجد کی حالت میں اگر صاحب وجد کی موافقت میں قیام نہ کرے تو اس کو یہ وسوسہ ہوتا ہے کہ شاید یہ لوگ مجھ پر طعن کریں گے اس سے انبساط نہیں رہتا قبض ہو جاتا ہے جس سے صاحبِ حال کو بدنی مضرت پہنچتی ہے۔ اس ادب کی بناء پر قیام مولد والے کی موافقت کے لئے سب اہل مجلس نے قیام کیا بعضوں کو یہ حالت اچھی معلوم ہوئی وہ بطور تواجد کے کھڑے ہونے لگے اس تواجد کی حکمت یہ ہے کہ کبھی